سوال

(324)اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہل کتاب (یعنی نصاریٰ ویہودی) کی لڑکیوں سے مسلمین شادی کر سکتے ہیں یا نہیں کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نےاپنے زمانے میں اہل کتاب سے شادی کرنا منع فرمادیا تھا علاوہ اسکے غیر اقوام جواہل کتاب میں نہیں ہیں۔ ان کی لڑکیوں سے بیاہ کر سکتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں اہل کتاب کی لڑکیوں سے نکاح کرنے کی اجازت ہے۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

اہل کتاب قرآن مجید میں یہود و نصاریٰ کو کہا گیا ہے۔ ان کے سوا باقی لوگوں کو نہیں۔ اس لئے ان کے سوا اور لوگوں سے خواہ ہندو ہوں۔ یا کوئی اور قوم شادی نکاح کرنا منع ہے وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص320

محدث فتویٰ